بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿وَالْمُحْصَنٰتُ پارہ نمبر 5﴾

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... عطیہ انعام الٰہی ، ابونعمان بشیر احمد

کمپوزنگ وڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی ، حافظ سعید عمران

ایڈیشن دوم .... دسمبر 2006

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ

بیت القرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

کتاب سرائے

پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

فضلی بک سپر مارکیٹ

اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

3. ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہوا ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم وبیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحبِ تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہِ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''مصباح القرآن'' ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیرِ اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے پانچویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاذ: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے شوہر والی (عورتیں بھی حرام ہیں)
اِلَّا مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ	مگر (وہ لونڈیاں) جس کے مالک ہو جائیں تمہارے دائیں ہاتھ
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ	حکم ہے اللہ کا تم پر اور حلال کر دی گئیں
لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	تمہارے لیے جو اس کے علاوہ ہیں
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ	(اس طرح) کہ تم حاصل کرو (انہیں) اپنے مالوں سے
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ	(بشرطیکہ آپ) نکاح میں لانیوالے ہوں نہ کہ بدکاری کرنیوالے
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ	پھر جو تم فائدہ اٹھاؤ اس (مہر) کے بدلے ان سے
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ	تو دو اُنہیں ان کے مہر (بطور) فرض
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر اس (بارے) میں جو
تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ	تم باہمی راضی ہو (تو کمی بیشی) کرلو اس (مہر) سے
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ	مقرر کرنے کے بعد
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم والا حکمت والا۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	منجانب، اظہر من الشّمس، من وعن۔	وَرَآءَ	ماورائے عدالت۔
النِّسَآءِ	نسوانی امراض، تربیت نسواں، نسوانیت۔	غَيْرَ	دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل۔	اُجُوْرَهُنَّ	اجر، اُجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	تَرٰضَيْتُمْ	رضا، راضی، مرضی، رضامندی۔
مَلَكَتْ	مالک، ملکیت، املاک۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	حَكِيْمًا	حکمت، حکیم، حکما۔
اُحِلَّ	حلال، حلت وحرمت۔		

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْمُحْصَنٰتُ ❶	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	مَلَكَتْ ❶
اور شوہر والیاں	عورتوں میں سے	مگر جس کے	مالک ہو جائیں

اَيْمَانُكُمْ ❷	كِتٰبَ اللّٰهِ ❸	عَلَيْكُمْ ج	وَ اُحِلَّ	لَكُمْ
تمہارے دائیں ہاتھ	حکم ہے اللہ کا	تم پر	اور حلال کر دی گئیں	تمہارے لیے

مَّا وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ ❹	اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
جو علاوہ ہیں	اس کے	(اس طرح) کہ	تم سب حاصل کرو (انہیں)	اپنے مالوں سے

مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ط	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ ❺	بِهٖ
سب نکاح میں لانیوالے ہوں	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	پھر جو	تم فائدہ حاصل کرو	اسکے بدلے

مِنْهُنَّ ❻	فَاٰتُوْهُنَّ ❻	اُجُوْرَهُنَّ ❻	فَرِيْضَةً ط ❶	وَ لَا جُنَاحَ
ان سے	تو تم سب دو انہیں	ان کے مہر	(بطور) فرض	اور کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ ❼	بِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ط ❽❶
تم پر	(اس بارے) میں جو	تم باہمی راضی ہو (تو کمی بیشی کر لو)	اس سے	مقرر کرنے کے بعد

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا (24)
بیشک	اللہ	ہے	خوب علم والا	حکمت والا

ضروری وضاحت

❶ "ۃ، ت اور ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہ لفظ "يَمِيْنٌ" کی جمع "اَيْمَانُكُمْ" ہے "اِيْمَانُكُمْ" اور لفظ ہے۔ ❸ "كِتٰبَ اللّٰهِ" کا لفظی ترجمہ "اللہ کی لکھی ہوئی" یا "فرض کی ہوئی" چیز ہے۔ ❹ جن کے لیے اشارہ کیا گیا ہوا گروہ دو سے زیادہ ہوں تو "ذٰلِكَ" سے "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔ ❺ علامت "است" میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "هُنَّ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ علامت "تَ" اور "الف" میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔ ❽ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا	اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	کہ وہ نکاح کر سکے ایمان والی آزاد عورتوں سے
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	تو ان سے (نکاح کرلے) جنکے مالک بنے ہیں تمہارے دائیں ہاتھ
مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	تمہاری ایمان والی کنیزوں سے
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	اوراللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے ایمان کو
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض سے ہیں (تم ایک دوسرے میں سے ہو)
فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ	تو نکاح کرلو ان (لونڈیوں) سے انکے مالکوں کی اجازت سے
وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ	اور دو انہیں ان کے مہر، دستور کے مطابق
مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	(وہ لونڈیاں) پاکدامن ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والی
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ	اور نہ بنانے والی ہوں چھپے دوست
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ	پھر جب نکاح میں آجائیں پھر اگر ارتکاب کریں بدکاری کا
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا	تو ان پر آدھی (سزا) ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِعُ : استطاعت۔	بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَهْلِهِنَّ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
يَّنْكِحَ ، فَانْكِحُوْ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	بِالْمَعْرُوْفِ : معروف شہر، مشہور ومعروف کمپنی، عرف عام۔
الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، مومن، امن۔	غَيْرَ : غیراللہ، دیارغیر، اغیار۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔	مُتَّخِذٰتِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَعَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَعْضُكُمْ : بعض لوگ، بعض باتیں۔	نِصْفُ : نصف، انصاف، منصف۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ ❶	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ
اور جو	نہ رکھتا ہو	تم میں سے	قدرت	کہ	وہ نکاح کر سکے

الْمُحْصَنٰتِ ❷	الْمُؤْمِنٰتِ ❸	فَمِنْ مَّا	مَلَكَتْ ❸	اَيْمَانُكُمْ ❹
آزاد عورتوں سے	ایمان والی	تو (ان) سے (نکاح کر لے) جو	مالک بنے ہیں	تمہارے دائیں ہاتھ

مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ ❸	الْمُؤْمِنٰتِ ط	وَ اللّٰهُ	اَعْلَمُ ❺	بِاِيْمَانِكُمْ ط
تمہاری کنیزوں سے	ایمان والی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے ایمان کو

بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ ج	فَانْكِحُوْهُنَّ ❻	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ ❻
تمہارے بعض	بعض سے ہیں	تو تم سب نکاح کرلو ان (لونڈیوں) سے	اجازت سے	انکے مالکوں کی

وَ اٰتُوْهُنَّ ❻	اُجُوْرَهُنَّ ❻	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ ❷❸
اور تم سب دو انہیں	ان کے مہر	دستور کے مطابق	وہ (لونڈیاں) پاکدامن ہوں

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ ❸	وَّ لَا	مُتَّخِذٰتِ ❸	اَخْدَانٍ ❼ ج	فَاِذَآ
نہ کہ بدکاری کرنے والی	اور نہ	بنانے والی ہوں	چھپے دوست	پھر جب

اُحْصِنَّ ❽	فَاِنْ	اَتَيْنَ ❸	بِفَاحِشَةٍ ❸	فَعَلَيْهِنَّ ❺	نِصْفُ	مَا
نکاح میں آجائیں	پھر اگر	ارتکاب کریں	بدکاری کا	تو ان پر	آدھی (سزا) ہے	جو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ اسلام میں "مُحْصَنٰتٌ" کے چار مفہوم ہیں (۱) شادی شدہ عورتیں (۲) آزاد عورتیں (۳) پاکدامن عورتیں (۴) مسلمان عورتیں۔❸ "ةَ، تٌ، ات اور ـنَ" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ یہ لفظ "یَمِیْنٌ" کی جمع "اَیْمَانُکُمْ" ہے۔❺ علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❻ "هُنَّ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔❼ "اَخْدَانٍ" یہ "خَدْنٌ" کی جمع ہے۔❽ "اُحْصِنَّ" کا لفظی ترجمہ "گھیر لی جائیں" سے مراد نکاح میں آجائیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ	آزاد عورتوں پر سزا ہے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ	یہ (لونڈیوں سے نکاح کی اجازت) اُس کے لیے ہے جو ڈرے
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ	گناہ میں پڑ جانے سے تم میں سے
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	اور یہ کہ تم صبر کرو (تو یہ) تمہارے لیے بہت بہتر ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾ ع	اور اللہ خوب بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾ ع
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ بیان کردے (اپنی آیات) تم سے
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ	اور ہدایت دے تمہیں ان لوگوں کے طریقوں کی جو
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ	تم سے پہلے (گزرے) اور وہ مہربانی کرے تم پر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿26﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ	اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ مہربانی کرے تم پر
وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ	اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو خواہشات کی پیروی کرتے ہیں
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿27﴾	کہ تم جھک جاؤ (گناہ کی طرف) بہت زیادہ جھکنا۔ ﴿27﴾

ع 4 3 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَهْدِيَكُمْ : ہدایت، ہادی برحق۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	سُنَنَ : سنت، مسنون، سنت نبوی۔
خَشِيَ : خشیتِ الٰہی (خوف الٰہی)۔	يَّتُوْبَ : توبہ، تائب۔
تَصْبِرُوْا : صبر، صابر، صبر وثبات۔	يَتَّبِعُوْنَ : اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
خَيْرٌ : خیر وعافیت، خیریت۔	الشَّهَوٰتِ : شہوت (خواہش)۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	تَمِيْلُوْا : مائل ہونا، میلان (جھکنا)۔
لِيُبَيِّنَ : بیان، مبیّنہ طور پر، بیّن دلیل۔	عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ ❶❷	مِنَ الْعَذَابِ ❸ ط	ذٰلِكَ ❹	لِمَنْ	خَشِيَ
آزاد عورتوں پر	سزا ہے	یہ	(اُس) کے لیے ہے جو	ڈرے

الْعَنَتَ	مِنْكُمْ ط	وَ اَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ ط
گناہ میں پڑ جانے سے	تم میں سے	اور یہ کہ	تم سب صبر کرو	(تو یہ) بہتر ہے	تمہارے لیے

ع 4/3/1

وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ ❺	رَّحِيْمٌ ❺ ع (25)	يُرِيْدُ اللّٰهُ ❻	لِيُبَيِّنَ
اور اللہ	خوب بخشنے والا	مہربانی کرنے والا ہے	اللہ چاہتا ہے	کہ وہ بیان کر دے

لَكُمْ	وَ يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تمہارے لیے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	طریقوں کی	ان لوگوں کے جو	تم سے پہلے (گزرے)

وَ	يَتُوْبَ ❼	عَلَيْكُمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ (26)
اور	وہ رجوع کرے	تم پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	حکمت والا ہے

وَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ ❻	اَنْ يَّتُوْبَ ❼	عَلَيْكُمْ قف	وَ يُرِيْدُ ❻	الَّذِيْنَ
اور اللہ	چاہتا ہے	کہ وہ رجوع کرے	تم پر	اور چاہتے ہیں	وہ لوگ جو

يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ ❶	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا ❺ (27)
وہ سب پیروی کرتے ہیں	خواہشات کی	کہ	تم سب جھک جاؤ	جھکنا	بہت زیادہ

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسلام میں "مُحْصَنَاتٌ" کے چار مفہوم ہیں (۱) شادی شدہ عورتیں (۲) آزاد عورتیں (۳) پاکدامن عورتیں (۴) مسلمان عورتیں۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "يَتُوْبُ" کا ترجمہ رجوع کرے یا متوجہ ہو ہے یہاں مراد وہ مہربانی کرے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ	اللہ چاہتا ہے کہ ہلکا کرے تم سے (بوجھ)
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾	اور پیدا کیا گیا ہے انسان (طبعًا) کمزور۔ ﴿28﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اپنے مال تم آپس میں باطل طریقے سے
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً	مگر یہ کہ ہو تجارت (کالین دین)
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ	باہمی رضامندی سے تمہاری طرف سے
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ	اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾	بیشک اللہ تم پر ہے بڑا مہربان۔ ﴿29﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا	اور جو ایسا کرے گا زیادتی اور ظلم کرتے ہوئے
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ	تو عنقریب ہم داخل کریں گے اُسے آگ میں
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿30﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ	اگر تم اجتناب کرو گے کبیرہ گناہوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔	بَيْنَكُمْ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يُّخَفِّفَ	خفیف، مخفف، تخفیف (ہلکا)۔	تِجَارَةً	تجارت، تاجر۔
خُلِقَ	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	تَرَاضٍ	رضا، رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
ضَعِيْفًا	ضعیف، ضعیف العمر، ضعف۔	تَقْتُلُوْٓا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	عُدْوَانًا	عداوت، اعداء۔
تَاْكُلُوْٓا	اکل وشرب، ماکولات۔	تَجْتَنِبُوْا	اجتناب (بچنا)۔
اَمْوَالَكُمْ	مال ومتاع، مال ودولت۔	كَبَآئِرَ	کبیر، کبیرہ، تکبر، متکبر، کبار علمائے کرام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُرِيْدُ اللّٰهُ ❶	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ ج	وَ خُلِقَ ❷
اللہ چاہتا ہے	کہ	وہ ہلکا کرے	تم سے (بوجھ)	اور پیدا کیا گیا ہے

الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا (28)	يٰۤاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْٓا ❹
انسان	(طبعًا) کمزور	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب کھاؤ

اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ ❺	تِجَارَةً ❺
اپنے مال	تم آپس میں	باطل طریقے سے	مگر یہ کہ	ہو	تجارت

عَنْ تَرَاضٍ ❻	مِّنْكُمْ قف	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا ❹	اَنْفُسَكُمْ ط
باہمی رضامندی سے	تمہاری طرف سے	اور	نہ تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا (29)	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ ❶	ذٰلِكَ ❼
بیشک اللہ	ہے	تم پر	بڑا مہربان	اور جو	کرے گا	یہ (ایسا)

عُدْوَانًا	وَّ ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا ط	وَ كَانَ
زیادتی	اور ظلم کرتے ہوئے	تو عنقریب	ہم داخل کریں گے اُسے	آگ میں	اور ہے

ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا (30)	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ
یہ	اللہ پر	بہت آسان	اگر	تم سب اجتناب کروگے	کبیرہ گناہوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے "قُتِلَ" قتل کیا گیا، "كُتِبَ" فرض کیا گیا۔❸ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔❹ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❺ "تـ اور ة" مونث کیلئے ہے۔❻ علامت "تـ اور أ" میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ "ذٰلِكَ" کا ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ "یہ" بھی کردیا جاتا ہے، نیز بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" کا استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	جو (کہ) تم منع کیے جاتے ہو اس سے
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	(تو) ہم مٹا دیں گے تم سے تمہارے (صغیرہ) گناہ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	اور ہم داخل کریں گے تمہیں عزت کی جگہ میں۔ ﴿31﴾
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ	اور تم مت تمنا کرو اس کی جو فضیلت دی ہے اللہ نے
بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	اس کی تم میں سے بعض کو بعض پر
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا	مردوں کے لیے حصہ ہے اس سے جو
اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ	انہوں نے کمایا، اور عورتوں کے لیے حصہ ہے
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ	اس سے جو انہوں نے کمایا ہے
وَاسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور مانگتے رہو اللہ سے اس کا فضل
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿32﴾	بیشک اللہ ہے ہر چیز کو خوب جاننے والا۔ ﴿32﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ	اور ہر ایک کے لیے ہم نے بنا دیے حقدار (ورثاء)
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ	اس سے جو چھوڑ جائیں والدین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	اكْتَسَبُوْا : کسب حلال، کسب حرام۔
تُنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، منہیات۔	لِلنِّسَآءِ : تربیت نِسواں، نسوانی۔
نُكَفِّرْ : کفارہ، کفارۂ مجلس۔	اِسْـَٔلُوا : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
سَيِّاٰتِكُمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء۔
نُدْخِلْكُمْ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	مَوَالِيَ : ولی وارث، والی، مولا، مولانا۔
تَتَمَنَّوْا : تمنا، متمنی شرکت۔	تَرَكَ : ترکہ، ترکِ وطن، تارک دنیا۔
لِلرِّجَالِ : قحط الرجال، رجالِ کار۔	الْوَالِدٰنِ : والد، والدین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ ❶
جو کہ	تم سب منع کیے جاتے ہو	ان سے	(تو) ہم مٹا دیں گے	تم سے	تمہارے گناہ

وَ	نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا كَرِيْمًا (31)	وَ	لَا تَتَمَنَّوْا ❷
اور	ہم داخل کریں گے تمہیں	عزت کی جگہ میں	اور	مت تم سب تمنا کرو

مَا	فَضَّلَ اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
اس کی جو	فضیلت دی ہے اللہ نے	اس کی	تم میں سے بعض کو	بعض پر

لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا ❸	اكْتَسَبُوْا ؕ	وَ لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
مردوں کے لیے	حصہ ہے	(اس) سے جو	ان سب نے کمایا	اور عورتوں کیلئے	حصہ ہے

مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ ❹ ؕ	وَ	اسْئَلُوا اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ ❺ ؕ
(اس) سے جو	انہوں نے کمایا ہے	اور	تم سب مانگتے رہو اللہ سے	اس کا فضل

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ❻ (32)	وَ	لِكُلٍّ
بیشک اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور	ہر ایک کے لیے

جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ ❼
ہم نے بنا دیے	حقدار (وارث)	(اس) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ "مِمَّا" دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "نَ" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو یہ جمع مونث کی علامت ہوتی ہے۔ ❺ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "اَلْوَالِدٰنِ" کے آخر میں "ان" تعداد میں "دو" کو ظاہر کرنے کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ	اور قریبی رشتہ دار، اور جن سے عہد کیا ہے
اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ	تمہاری قسموں نے تو دو انہیں ان کا حصہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ع (33)	بیشک اللہ تعالیٰ ہے ہر چیز پر گواہ۔ ع (33)
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا	مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس وجہ سے جو
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	فضیلت دی اللہ نے اُن میں سے بعض کو بعض پر
وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	اور اس وجہ سے جو انہوں نے خرچ کیا اپنے مالوں سے
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ	پس نیک عورتیں (شوہروں کی) فرمانبردار ہوتی ہیں
حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ	حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں (انکی) عدم موجودگی میں
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	اس وجہ سے جو حفاظت کی اللہ تعالیٰ نے (ان کی)
وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ	اور وہ عورتیں جو (کہ) تم ڈرتے ہو ان کی سرکشی سے
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ	تو سمجھاؤ اُنہیں اور (اگر باز نہ آئیں تو) چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)
فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ	بستروں میں اور (اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو) مارو اُنہیں

ع 5/8/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَقْرَبُوْنَ : قریبی، قرابت دار، اقرباء پروری۔	اَنْفَقُوْا : انفاق، نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
عَقَدَتْ : عقدِ نکاح، عقدِ ثانی۔	لِلْغَيْبِ : غیب، غائب، علمِ غیب۔
نَصِيْبَهُمْ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔	فَالصّٰلِحٰتُ : اولادِ صالح، سلف صالحین۔
عَلٰى : علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔	تَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء۔	فَعِظُوْهُنَّ : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
اَلرِّجَالُ : قحط الرجال، رجال کار۔	اُهْجُرُوْا : ہجر، ہجرت، مہاجر (چھوڑنا)۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔	اضْرِبُوْهُنَّ : ضرب کاری، ضرب مومن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْاَقْرَبُوْنَ ط	وَ الَّذِيْنَ	عَقَدَتْ ❶	اَيْمَانُكُمْ ❷
اور سب قریبی رشتہ دار	اور جن لوگوں سے	عہد کیا ہے	تمہاری قسموں نے

فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تو تم سب دو انہیں	ان کا حصہ	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز پر

ع 5 8 2

شَهِيْدًا ع (33)	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَى النِّسَآءِ	بِمَا
گواہ	مرد	سب حاکم ہیں	عورتوں پر	(اس) وجہ سے جو

فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّ بِمَآ	اَنْفَقُوْا
فضیلت دی اللہ نے	اُن میں سے بعض کو	بعض پر	اور (اس) وجہ سے جو	ان سب نے خرچ کیا

مِنْ اَمْوَالِهِمْ ط	فَالصّٰلِحٰتُ ❸	قٰنِتٰتٌ ❸	حٰفِظٰتٌ ❸	لِّلْغَيْبِ
اپنے مالوں سے	پس نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں	حفاظت کرنیوالی ہوتی ہیں	عدم موجودگی میں

بِمَا	حَفِظَ اللّٰهُ ط	وَ الّٰتِيْ ❹	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ
(اس) وجہ سے جو	حفاظت کی اللہ نے (انکی)	اور وہ عورتیں جو (کہ)	تم سب ڈرتے ہو	انکی سرکشی سے

فَعِظُوْهُنَّ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِي الْمَضَاجِعِ	وَاضْرِبُوْهُنَّ ج
تو تم سب سمجھاؤ اُنہیں	اور تم سب چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)	بستروں میں	اور تم سب مارو اُنہیں

ضروری وضاحت

❶ ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہ ”یَمِیْنٌ“ کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی ”قسم“ اور کبھی ”دایاں ہاتھ“ ہوتا ہے یہاں مراد قسمیں ہیں ”عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ“ کا مفہوم ”باندھا ہو تمہاری قسموں نے“ ہے ابتدائے جاہلیت میں دو شخص آپس میں حلف کے ذریعے عقد کرتے تھے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے اور ایک دوسرے کے وارث بھی بنتے تھے ابتدائے اسلام میں یہ جائز تھا پھر سورہ انفال کی آیت نمبر 75 سے اسے منسوخ کردیا گیا۔ ❸ ”ات“ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ”الّٰتِیْ“ جمع مونث جبکہ ”الَّتِیْ“ واحد مونث کی علامت ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ	پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ	تو نہ تلاش کرو ان پر (زیادتی کا) راستہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾	بیشک اللہ تعالیٰ ہے بلند و بالا، بہت بڑا۔ ﴿34﴾
وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا	اور اگر تمہیں ڈر ہو ان دونوں کے درمیان اختلاف کا
فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ	تو مقرر کرو ایک منصف اس (خاوند) کے خاندان سے
وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اور ایک منصف اس (بیوی) کے خاندان سے
اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا	اگر وہ دونوں چاہیں گے اصلاح (تو)
يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ	اللہ موافقت پیدا کر دے گا ان دونوں کے درمیان
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم رکھنے والا، خوب خبردار۔ ﴿35﴾
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو
وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا	اور نہ تم شریک بناؤ اُس کے ساتھ کسی کو
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطَعْنَكُمْ : اطاعت و فرمانبرداری، مطیع۔	حَكَمًا : حاکم، محکوم، حکمران۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَهْلِهَا : اہلیہ، اہل و عیال، اہل بیت۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يُّرِيْدَآ : ارادہ، مرید، مراد۔
كَبِيْرًا : اکبر، تکبیر، تکبر، کبیرہ۔	اِصْلَاحًا : صلح، اصلاح، مصلح۔
خِفْتُمْ : خوف، خائف، خوفناک، خوفزدہ۔	يُّوَفِّقِ : توفیق، موافقت، اتفاق۔
بَيْنِهِمَا : بین الاقوامی، بین بین، بین السطور۔	اُعْبُدُوا : عبادت، عابد، معبود۔
فَابْعَثُوْا : بعثت، مبعوث۔	اِحْسَانًا : احسان، محسن، حسن سلوک۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ ❶	فَلَا تَبْغُوْا ❷	عَلَيْهِنَّ ❸	سَبِيْلًا ط
پھر اگر	اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری	تو نہ تم سب تلاش کرو	ان پر	(زیادتی کا) راستہ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا (34)	وَ اِنْ	خِفْتُمْ
بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	بلند وبالا	(اور) بہت بڑا	اور اگر	تمہیں ڈر ہو

شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ ❹
اختلاف کا	ان دونوں کے درمیان	تو تم سب مقرر کرو	ایک منصف	اُسکے خاندان سے

وَ حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا ج ❹	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا
اور ایک منصف	اس (بیوی) کے خاندان سے	اگر	وہ دونوں چاہیں گے	اصلاح

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ ❺	بَيْنَهُمَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ❻
(تو) اللہ موافقت پیدا کردے گا	ان دونوں کے درمیان	بیشک اللہ	ہے	خوب علم والا

خَبِيْرًا ❻ (35)	وَ اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُشْرِكُوْا ❷
خوب خبردار	اور تم سب عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	اور	نہ تم سب شریک بناؤ

بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
اُس کے ساتھ	کسی کو	اور	والدین کے ساتھ	حسن سلوک کرنا

ضروری وضاحت

❶ "ـنَ" جمع مؤنث کی علامت ہے یہاں الگ رنگ میں اس کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "لا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ "هِنَّ" جمع مونث کی علامت ہے۔ ❹ "اَهْلِهٖ" میں "ہ" مذکر کی علامت ہے اور "اَهْلِهَا" میں "هَا" مونث کی علامت ہے۔ ❺ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی	اور قرابت والوں اور یتیموں کے ساتھ
وَالْمَسٰكِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی	اور مسکینوں اور قرابت والے (رشتے دار) ہمسائے
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ	اور اجنبی ہمسائے اور پہلو کے ساتھی
وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ	اور مسافر اور جسکے مالک بنے ہیں تمہارے داہنے ہاتھ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ	(ان سب کے ساتھ حسن سلوک کرو) بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا
مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿36﴾	جو ہو مغرور فخر کرنے والا۔ ﴿36﴾
الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ	اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بخل کا
وَیَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	اور چھپاتے ہیں (اسے) جو دیا ہے ان کو اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا	اپنے فضل سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۚ ﴿37﴾	کافروں کے لیے رسوا کن عذاب۔ ﴿37﴾
وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِذِی : ذی شان، ذی وقار۔	فَخُوْرًا : فخر، فخر کائنات، فخر النساء۔
الْقُرْبٰی : قریبی، قرابت دار، اقرباء پروری۔	یَبْخَلُوْنَ : بخل، بخیل۔
اَلْجَارِ : قرب و جوار، مجاور، مجاورت۔	یَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، امر بالمعروف۔
الْجُنُبِ، بِالْجَنْۢبِ : جانب، جانب دار، جانب دارانہ۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
السَّبِیْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	یَكْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔
مَلَكَتْ : مالک، ملک، ملکیت، املاک۔	مُّهِیْنًا : توہین، اہانت آمیز۔
یُحِبُّ : محبت، محبوب، حبیب۔	یُنْفِقُوْنَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	بِذِی الْقُرْبٰی	وَ الْیَتٰمٰی	وَ الْمَسٰکِیْنِ	وَ الْجَارِ
اور	قرابت والے کیساتھ	اور یتیموں (کیساتھ)	اور مسکینوں	اور ہمسایہ

ذِی الْقُرْبٰی	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ ❶	وَ الصَّاحِبِ	بِالْجَنْبِ ❷
قرابت والا	اور ہمسایہ	اجنبی	اور ساتھی	پہلو کا

وَابْنِ السَّبِیْلِ ❸	وَ مَا	مَلَکَتْ ❹	اَیْمَانُکُمْ ❺	اِنَّ اللّٰهَ
اور مسافر (سب کے ساتھ)	اور جس کے	مالک بنے ہیں	تمہارے داہنے ہاتھ	بیشک اللہ تعالیٰ

لَا یُحِبُّ ❻	مَنْ	کَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرًا (36)	الَّذِیْنَ
نہیں پسند کرتا	(اسے) جو	ہو	مغرور	(اور) فخر کرنے والا	وہ لوگ جو

یَبْخَلُوْنَ	وَ یَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَ یَکْتُمُوْنَ
وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور وہ سب چھپاتے ہیں

مَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ اَعْتَدْنَا ❼	لِلْکٰفِرِیْنَ
(اسے) جو	دیا ہے ان کو اللہ نے	اپنے فضل سے	اور ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے

عَذَابًا	مُّهِیْنًا (37)	وَ الَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
عذاب	رسواکن	اور وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

ضروری وضاحت

❶یعنی وہ ہمسایہ جو رشتہ دار نہیں۔ ❷یعنی پہلو میں بیٹھنے والا مثلاً دفتر کا ساتھی، کلاس کا ساتھی، گاڑی میں ساتھ بیٹھنے والا وغیرہ۔
❸"اِبْنُ السَّبِیْل" کا لفظی ترجمہ "راستے کا بیٹا" مراد "مسافر" ہے۔ ❹علامت "تْ" فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺"اَیْمَانُ" یہ "یَمِیْن" کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی "قسم" اور کبھی "دایاں ہاتھ" ہوتا ہے یہاں مراد داہنے ہاتھ ہیں۔ ❻علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼علامت "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	لوگوں کو دکھانے کو اور نہیں ایمان لاتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اور نہ آخرت کے دن پر
وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا	اور جو (کہ) ہو شیطان اس کا ساتھی
فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا	تو وہ بہت بُرا ساتھی ہے۔ ﴿38﴾ اور کیا (آفت ٹوٹ پڑتی)
عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	ان پر اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا	اور آخرت کے دن (پر) اور وہ خرچ کرتے
مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	اس سے جو ان کو رزق دیا اللہ تعالیٰ نے
وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ ان کو خوب جاننے والا۔ ﴿39﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ظلم کرتا ذرہ کے وزن برابر (بھی)
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا	اور اگر ہو کوئی نیکی وہ دگنا کر دیتا ہے اسے
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾	اور وہ دیتا ہے اپنی طرف سے بڑا اجر۔ ﴿40﴾
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ	پس کیا حال ہوگا جب ہم لائیں گے ہر امت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِئَآءَ	ریاکاری، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	رَزَقَهُمُ	رزق حلال، رازق۔
النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُؤْمِنُوْنَ	مومن، ایمان، امن۔	يَظْلِمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بِالْيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	ذَرَّةٍ	ذرہ برابر، ذرہ سا۔
فَسَآءَ	علمائے سوء، سوءِ ادب۔	مِثْقَالَ	ثقیل، کشش ثقل۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	حَسَنَةً	حسن، محسن، تحسین، حسنات۔
اَنْفَقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يُّضٰعِفْهَا	ذو اضعاف اقل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رِئَآءَ	النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
دکھانے کیلئے	لوگوں کو	اور نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	آخرت کے دن پر

وَ مَنْ	يَّكُنِ ❶	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا ﴿38﴾
اور جو (کہ)	ہو	شیطان	اس کا	ساتھی	تو وہ بہت بُرا ہے	ساتھی

وَ مَاذَا	عَلَيْهِمْ ❷	لَوْ اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور کیا	ان پر	اگر وہ سب ایمان لے آتے	اللہ پر	اور آخرت کے دن (پر)

وَ اَنْفَقُوْا	مِمَّا ❸	رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور وہ سب خرچ کرتے	(اس) سے جو	رزق دیا ان کو اللہ تعالیٰ نے	اور	ہے	اللہ

بِهِمْ	عَلِيْمًا ❹ ﴿39﴾	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ ❶	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ❺ ج
ان کو	خوب جاننے والا	بیشک اللہ تعالیٰ	نہیں ظلم کرتا	ذرہ برابر (بھی)

وَ اِنْ	تَكُ ❻	حَسَنَةً ❺	يُّضٰعِفْهَا	وَيُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا
اور اگر	ہو	کوئی نیکی	وہ دگنا کردیتا ہے اسے	اور وہ دیتا ہے	اپنی طرف سے	اجر

عَظِيْمًا ❹ ﴿40﴾	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا ❼	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ ❺
بہت بڑا	پس کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے	ہر اُمت سے

ضروری وضاحت

❶"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷"مَاذَا عَلَيْهِمْ" سے مراد "ان کا کیا بگڑتا" یا "ان کا کیا نقصان ہوجاتا"۔❸"مِمَّا" دراصل یہ "مِنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔❹اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے کا مفہوم" ہوتا ہے۔❺"ۃ" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻"تَكُ" اصل میں "تَكُنْ" تھا تخفیف کے لیے آخر سے "نون" گر گیا اور علامت "ت" مونث کے لیے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼"اِذَا جِئْنَا" کا اصل ترجمہ "جب ہم آئیں گے" ہے جب اس کے بعد اسی جملے میں "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم لائیں گے" ہوجاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ	ایک گواہ کو اور ہم لائیں گے آپ کو
عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ (41)	ان پر بطور گواہ۔ (41)
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ	اس دن چاہیں گے وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ	کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ	کاش برابر کردی جاتی ان پر زمین (یعنی دفن کردیا جاتا)
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ع (42)	اور نہیں چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات۔ (42)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى	نہ قریب جاؤ تم نماز کے اس حال میں کہ تم نشے میں ہو
حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ	یہاں تک کہ تمہیں معلوم ہونے لگے جو تم کہہ رہے ہو
وَلَا جُنُبًا	اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ)
اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ	سوائے (اس حال میں کہ) راستے سے گزر رہے ہو
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ	یہاں تک کہ تم غسل (نہ) کرلو

وقف النبی علیہ السلام

ع 6 9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِشَهِيْدٍ	شہید، شہادت، مشاہدہ۔	تَقْرَبُوا	قریبی، قرابت، اقرباء پروری۔
يَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔
يَوَدُّ	محبت ومودّت۔	تَعْلَمُوْا	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
كَفَرُوْا	کفر، کفار، کافر۔	تَقُوْلُوْنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
عَصَوْا	معصیت، معاصی۔	جُنُبًا	جنبی، جنابت۔
تُسَوّٰى	مساوی، مساوات۔	عَابِرِىْ	عبور کرنا، عبوری حکومت۔
يَكْتُمُوْنَ	کتمان حق، کتمان علم۔	سَبِيْلٍ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف النبي علیہ السلام

بِشَهِيْدٍ	وَّ جِئْنَا ❶	بِكَ	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا ؕ (41)
ایک گواہ کو	اور ہم لائیں گے	آپ کو	اِن پر	بطور گواہ

يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ ❷	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ عَصَوُا ❸
اس دن	چاہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور ان سب نے نافرمانی کی

الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى ❹	بِهِمُ	الْاَرْضُ ؕ	وَ لَا
رسول کی	کاش	برابر کردی جاتی	ان پر	زمین (یعنی دفن کردیا جاتا)	اور نہیں

ع 6 9 3

يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا (42)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
وہ سب چھپا سکیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ ❺	وَ	اَنْتُمْ	سُكٰرٰى
سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب قریب جاؤ	نماز کے	اس حال میں کہ	تم	نشے میں ہو

حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَ لَا	جُنُبًا
یہاں تک کہ	تم سب جان لو	جو	تم سب کہہ رہے ہو	اور نہ	جنابت کی حالت میں

اِلَّا	عَابِرِيْ ❻	سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا ؕ
سوائے	(اس حال میں کہ) گزر رہے ہو	راستے سے	یہاں تک کہ	تم سب غسل کرلو

ضروری وضاحت

❶ "جِئْنَا" کا اصل ترجمہ "ہم آئیں گے" ہے جب اس کے بعد اسی جملے میں "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم لائیں گے" ہو جاتا ہے۔
❷ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "عَصَوُا" کی "واوْ" پر اصل میں "جزم" ہوتی ہے یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر "پیش" لائی گئی ہے۔ ❹ "تَ" مؤنث کے لیے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "عَابِرِیْ" کے آخر میں "ی" کا ترجمہ "میرا، میری" نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ "عَابِرِیْنَ" تھا اور آخر سے "نون" گر گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ	یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک رفع حاجت سے
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (یعنی ہم بستری کی ہو)
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا	پس نہ پاؤ تم پانی تو تیمّم کرلو پاک مٹی سے
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ	پس مسح کرو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا (43)	بیشک اللہ ہے معاف کرنے والا، بخشنے والا۔ (43)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے ان لوگوں کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیئے گئے ایک حصہ کتاب سے
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ	(کہ) وہ خریدتے ہیں گمراہی کو اور وہ چاہتے ہیں
اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۭ (44)	کہ تم (بھی) بھٹک جاؤ (اصل) راستے سے۔ (44)
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے دشمنوں کو
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ڭ	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَرْضٰٓى : مریض، امراض۔	عَفُوًّا : عفوودرگزر، معافی۔
لٰمَسْتُمُ : لمس (چھونا)۔	الضَّلٰلَةَ، تَضِلُّوا : ضلالت وگمراہی۔
النِّسَآءَ : نسوانیت، تربیت نسواں۔	السَّبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَتَيَمَّمُوْا : تیمّم۔	اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَامْسَحُوْا : مسح (چھونا)۔	بِاَعْدَآءِ : عداوت، عدوّ، اعدائے دین۔
بِوُجُوْهِكُمْ : علی وجہ البصیرت، وجاہت، توجیہ۔	كَفٰى : کافی، کفایت۔
اَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَاِنۡ	كُنۡتُمۡ	مَّرۡضٰۤى	اَوۡ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوۡ جَآءَ	اَحَدٌ ❶
اوراگر	ہوتم	بیمار	یا	سفر پر	یا آیا ہو	کوئی ایک

مِّنۡكُمۡ	مِّنَ الۡغَآئِطِ	اَوۡ لٰمَسۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمۡ	تَجِدُوۡا
تم میں سے	رفع حاجت سے	یا تم نے چھوا ہو	عورتوں کو	پس نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوۡا ❷	صَعِيۡدًا طَيِّبًا	فَامۡسَحُوۡا	بِوُجُوۡهِكُمۡ
پانی	تو تم سب تیمّم کرلو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو	اپنے چہروں کا

وَ اَيۡدِيۡكُمۡ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوۡرًا ﴿43﴾	اَلَمۡ	تَرَ ❸
اوراپنے ہاتھوں کا	بیشک اللہ	ہے	معاف کرنیوالا	بخشنے والا	کیا نہیں	تم نے دیکھا

اِلَى الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوۡا	نَصِيۡبًا ❶	مِّنَ الۡكِتٰبِ	يَشۡتَرُوۡنَ
ان لوگوں کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب خریدتے ہیں

الضَّلٰلَةَ ❹	وَ	يُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	تَضِلُّوا	السَّبِيۡلَ ؕ ﴿44﴾
گمراہی کو	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	تم سب بھٹک جاؤ	(اصل) راستے سے

وَ اللّٰهُ	اَعۡلَمُ ❺	بِاَعۡدَآئِكُمۡ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ❻	وَلِيًّا ۙ
اوراللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اورکافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور دوست

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت (تنوین) اگر کسی اسم کے آخر میں ہوتو اس اسم میں عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" یا "ایک" کیا گیا ہے۔❷علامت "ت" اور "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ اصل میں یہ لفظ "تَرَیٰ" تھا یہاں سے "ی" گرگئی ہے۔❹ علامت "ة" واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❻یہاں علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ مددگار۔ ﴿45﴾
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو انکے (اصل) مقامات سے
وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ	اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور (کہتے ہیں) سنو!
غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا	(تم اس قابل ہو کہ) نہ سنوائے جاؤ اور "رَاعِنَا" ہمارا خیال کرو (کو)
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ	اپنی زبانیں مروڑ کر (رَاعِيْنَا ہمارے چرواہے، کہتے ہیں)
وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ	اور دین میں طعن کرتے ہوئے (ایسا کہتے ہیں)
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا	اور اگر بیشک وہ (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا
وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ	اور ہم نے اطاعت کی اور "اِسْمَعْ" (ہماری بات) سنئے
وَانْظُرْنَا	اور (رَاعِنَا کی جگہ) "اُنْظُرْنَا" ہماری طرف دیکھئے (کہتے)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ	(تو) یقیناً ہوتا بہتر ان کے لیے اور زیادہ درست ہوتا
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	اور لیکن لعنت کردی ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصاری۔	عَصَيْنَا : معصیت، معاصی۔
هَادُوْا : یہودی، یہودیت۔	غَيْرَ : غیر اللہ، دیارِ غیر۔
يُحَرِّفُوْنَ : تحریف شدہ، منحرف، انحراف۔	رَاعِنَا : رعایت۔
الْكَلِمَ : کلمہ، کلام، کلمات۔	بِاَلْسِنَتِهِمْ : لسانی تعصب، فصیح اللسان۔
مَّوَاضِعِهٖ : موضوع، مختلف موضوعات۔	طَعْنًا : طعنہ زنی، طعن و تشنیع۔
يَقُوْلُوْنَ، قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔	اَطَعْنَا : اطاعت رسول، مطیع۔
سَمِعْنَا، اسْمَعْ : سمع و بصر، سماعت، آلہ سماعت۔	خَيْرًا : خیر و عافیت، خیریت، خیر البشر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ❶	نَصِيْرًا (45)	مِنَ الَّذِيْنَ
اور	کافی ہے	اللہ تعالیٰ	مددگار	ان لوگوں میں سے جو

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ
سب یہودی بن گئے	وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	انکے (اصل) مقامات سے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا ❷	وَ	عَصَيْنَا ❷	وَ	اسْمَعْ ❸
اور	وہ سب کہتے ہیں (کہ)	ہم نے سنا	اور	ہم نے نافرمانی کی	اور	تو سُن

غَيْرَ مُسْمَعٍ	وَّ رَاعِنَا ❹	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ طَعْنًا
نہ سنوائے جاؤ	اور ہماری رعایت کر	مروڑ کر	اپنی زبانوں کو	اور طعن کرتے ہوئے

فِي الدِّيْنِ ؕ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا ❷
دین میں	اور اگر	بیشک وہ	(یوں) وہ سب کہتے (کہ)	ہم نے سن لیا

وَ	اَطَعْنَا ❷	وَ اسْمَعْ ❸	وَ	انْظُرْنَا ❺	لَكَانَ
اور	ہم نے مان لیا	اور تو سُن	اور	ہمیں دیکھ (کہتے تو)	یقیناً ہوتا

خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ اَقْوَمَ ❻ ۙ	وَ لٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ
بہتر	ان کے لیے	اور زیادہ درست ہوتا	اور لیکن	لعنت کردی ہے ان پر	اللہ تعالیٰ نے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت ”نَا“ سے پہلے اگر ”جزم“ ہو تو ترجمہ ”ہم نے“ ہوتا ہے۔ ❸ شروع میں ”ا“ اور آخر میں ”جزم“ ہو تو اس لفظ میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ”رَاعِنَا“ کو بدل کر شرارتاً ”رَاعِيْنَا“ کہا جس کا ترجمہ ”ہمارے چرواہے“ ہے۔ ❺ یہاں ”نَا“ سے پہلے ”جزم“ ہے لیکن ترجمہ ”ہم نے“ نہیں ہوا بلکہ ”ہمیں دیکھ“ ہوا ہے کیونکہ اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہے۔ ❻ علامت ”أ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	ان کے کفر کے سبب پس وہ نہیں ایمان لاتے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	مگر بہت کم۔ ﴿46﴾ اے وہ لوگو جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا	دیئے گئے ہو کتاب! ایمان لاؤ اس پر جو
نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا	ہم نے نازل کی تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ	اس کی جو تمہارے پاس ہے (ایمان لاؤ) اس سے پہلے
اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا	کہ ہم مسخ کردیں چہروں کو پس ہم پھیر دیں اُنہیں
عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ	ان کی پیٹھوں کی طرف یا ہم لعنت کریں ان پر
كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ	جیسا کہ ہم نے لعنت کی ہفتے والوں پر
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾	اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔ ﴿47﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اسکے ساتھ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور معاف کردے جو اس کے علاوہ ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے، اور جس نے شریک بنایا اللہ کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِكُفْرِهِمْ	کفر، کافر، کفار۔	فَنَرُدَّ	ردّ، مردود، تردید۔
اِلا قَلِيْلًا	الاقلیل، الاماشاءاللہ، قِلت۔	كَمَا	کماحقہ۔
نَزَّلْنَا	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	اَصْحٰبَ	صاحب، اصحاب، صحابی، اصحاب صفہ۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدق، مصدقہ ذرائع۔	اَمْرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَعَكُمْ	مع اہل وعیال، معیت۔	مَفْعُوْلًا	فعل، فاعل، مفعول۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل از غذا۔	يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔
وُجُوْهًا	علی وجہ البصیرت، وجاہت، وجیہ۔	يَشَآءُ	ان شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا (46)	يٰۤاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ
انکے کفر کے سبب	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر بہت کم	اے	وہ لوگو جو

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا ❷	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا ❸
سب دیے گئے ہو	کتاب!	تم سب ایمان لاؤ	(اس) پر جو	ہم نے نازل کی	تصدیق کرنیوالی ہے

لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا
اس کی جو	تمہارے پاس ہے	اس سے پہلے	کہ ہم مسخ کردیں	چہروں کو

فَنَرُدَّهَا	عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ ❹	اَوْ نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّاۤ
پس ہم پھیردیں اُنہیں	ان کی پیٹھوں کی طرف	یا ہم لعنت کریں ان پر	جیسا کہ	ہم نے لعنت کی

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ❺ ط	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا (47)
ہفتے والوں (پر)	اور	ہے	اللہ کا حکم	ہو کر رہنے والا

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ ❼	اَنْ	يُّشْرَكَ ❻❼	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ
بیشک اللہ	نہیں بخشے گا	کہ	شریک بنایا جائے	اس کے ساتھ	اور وہ معاف کردے گا

مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ج	وَ مَنْ	يُّشْرِكْ ❼	بِاللّٰهِ
جو علاوہ ہے	اس کے	جس کو	وہ چاہے ہے	اور جس نے	شریک بنایا	اللہ کا

ضروری وضاحت

❶"یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔❷"اٰمِنُوْا" کا ترجمہ "ایمان لاؤ" اور "اٰمَنُوْا" کا ترجمہ "وہ ایمان لائے"۔❸ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہوتو اس میں "کام کرنیوالے کا مفہوم" ہوتا ہے۔❹"عَلٰی" کا اصل ترجمہ "پر" ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔❺"ہفتہ والوں" سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں ہفتے کے دن مچھلی کے شکار سے منع کیا گیا لیکن وہ باز نہ آئے۔❻علامت "یُ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہوتو اس میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❼علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾	تو یقیناً اس نے بہتان باندھا بہت بڑے گناہ کا۔ ﴿48﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جو
يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	پاکیزہ کہتے ہیں اپنے آپ کو
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ	بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے دھاگے برابر (بھی)۔ ﴿49﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ	دیکھ کیسے یہ بہتان باندھ رہے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کا
وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع	اور کافی ہے یہی صریح گناہ۔ ﴿50﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیے گئے ایک حصہ کتاب سے (اس کے باوجود)
يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ	وہ مانتے ہیں بتوں کو اور شیطان (کو)
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ	اور کہتے ہیں ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے

ع 7/8 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِفْتَرٰى، يَفْتَرُوْنَ : افتراپردازی، مفتری۔	اُنْظُرْ : نظر، منظر، نظارہ، مناظر۔
يُزَكُّوْنَ، يُزَكِّيْ : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	الْكَذِبَ : کذب، کذاب، کذب بیانی۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔	مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل ۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، خواہشاتِ نفسانی۔	نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا، باادب خوش نصیب۔
بَلْ : بلکہ۔	يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
يَّشَآءُ : ان شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیئتِ الٰہی۔	الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں، طغیانی۔
يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَقَدِ	افْتَرٰٓی	اِثْمًا	عَظِيْمًا ﴿48﴾	اَلَمْ	تَرَ ❶
تویقیناً	اس نے بہتان باندھا	گناہ کا	بہت بڑے	کیا نہیں	تونے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	بَلِ اللّٰهُ
ان لوگوں کی طرف جو	وہ سب پاکیزہ کہتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ اللہ (ہی)

يُزَكِّيْ ❷	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ ❸	فَتِيْلًا ❹ ﴿49﴾
پاکیزہ کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	دھاگے برابر (بھی)

اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ؕ
تو دیکھ	کیسے	وہ سب بہتان باندھ رہے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ کا

ع 7 8 4

وَ	كَفٰى	بِهٖٓ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ع ﴿50﴾	اَلَمْ	تَرَ ❶
اور	کافی ہے	اس کا	صریح گناہ ہونا	کیا نہیں	تونے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا ❺	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ
ان لوگوں کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب مانتے ہیں

بِالْجِبْتِ ❻	وَ الطَّاغُوْتِ	وَ يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ ❼
بتوں کو	اور شیطان کو	اور وہ سب کہتے ہیں	ان لوگوں کے بارے میں جن

ضروری وضاحت

❶ اصل میں "تَرٰی" تھا یہاں سے "ی" گرگئی ہے۔❷ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ "یُ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہوتو اس فعل میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ اس سے مراد معمولی سا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔❺ اسم کے آخر میں "تنوین" (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "ایک" کیا گیا ہے۔❻ "بِالْجِبْتِ" میں جادوگر، کاہن، ٹونے ٹوٹکے کرنے والے سب شامل ہیں۔❼ "لِ" کا ترجمہ "لیے" ہے یہاں یہ ترجمہ وضاحت کے لیے کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى	کفر کیا (کہ) یہ لوگ زیادہ ہدایت پر ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾	ان لوگوں کی نسبت جو ایمان لائے راستے کے لحاظ سے۔ ﴿51﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	(یہ) وہی لوگ ہیں جو (کہ) لعنت کی اُن پر اللہ نے
وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ	اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ ؕ	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے اس کا کوئی مددگار۔ ﴿52﴾
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ	کیا انکے پاس کچھ حصہ ہے (اللہ کی) بادشاہت کا
فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿53﴾ ۙ	تو تب نہیں دیں گے وہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کے گڑھے برابر (بھی) ﴿53﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ	یا یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے
عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	اس پر جو دیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	تو تحقیق ہم نے دی آل ابراہیم کو کتاب اور دانائی
وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾	اور ہم نے دی ان کو بہت بڑی سلطنت۔ ﴿54﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	تو ان میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو ایمان لایا اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	اَلْمُلْكِ، مُّلْكًا : مُلک، املاک، ملکیت۔
اَهْدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اٰمَنُوْا ، اٰمَنَ : امن، ایمان، مومن۔	يَحْسُدُوْنَ : حسد، حاسد، حاسدین۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اٰلَ : آل اولاد، آل محمد، آل ابراہیم۔
تَجِدَ : وجود، موجود۔	الْحِكْمَةَ : حکمت ودانائی، حکیم، حکماء۔
نَصِيْرًا : ناصر، منصور، نصرت، انصار مدینہ۔	عَظِيْمًا : عظیم لوگ، عظمت، واعظین عظام۔
نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔	فَمِنْهُمْ : منجانب، من جملہ، من وعن، من حیث القوم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى ❶	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا (51)
سب نے کفر کیا	یہ لوگ	زیادہ ہدایت پر ہیں	(ان) سے جو	سب ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ط	وَ مَنْ	يَّلْعَنِ اللّٰهُ ❷
(یہ) وہی لوگ ہیں	جو (کہ)	لعنت کی اُن پر اللہ نے	اور جس پر	اللہ لعنت کرے

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا ط ❸ (52)	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ ❸
تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کا	کوئی مددگار	کیا	انکے پاس	کچھ حصہ ہے

مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا ❹	لَّا يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِيْرًا لا ❺ (53)
بادشاہت سے	تو تب	نہیں وہ سب دیں گے	لوگوں کو	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر (بھی)

اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ج
یا	وہ سب حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	(اس) پر جو	دیا ہے ان کو اللہ نے	اپنے فضل سے

فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ ❻	وَ
تو تحقیق	ہم نے دی	آل ابراہیم کو	کتاب	اور	دانائی	اور

اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا	عَظِيْمًا (54)	فَمِنْهُمْ	مَّنْ اٰمَنَ	بِهٖ
ہم نے دی ان کو	سلطنت	بہت بڑی	تو ان میں سے	جو ایمان لایا	اس پر

ضروری وضاحت

❶ علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اسم کے آخر میں "تنوین" (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" یا "کچھ" کیا گیا ہے۔ ❹ "اِذًا" کا ترجمہ "تب" ہوتا ہے اور "اِذَا" کا ترجمہ "جب" ہوتا ہے۔ ❺ "نَقِيْرًا" اصل میں کھجور کی گٹھلی پر پچھلی جانب چھوٹے سے نقطے کو کہتے ہیں، مراد "معمولی" ہے۔ ❻ علامت "ة" اسم میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو رُکا رہا اس سے
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿55﴾	اور (ان نہ ماننے والوں کیلئے) کافی ہے دہکتی ہوئی جہنم۔ ﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا
سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں آگ میں
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ	جب بھی گل (اور جل) جائیں گی ان کی کھالیں
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا	ہم بدل دیں گے اُنہیں (اور) کھالیں اُن کے علاوہ
لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ	تا کہ وہ (ہمیشہ) چکھتے رہیں عذاب (کا مزہ)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾	بیشک اللہ ہے غالب، حکمت والا۔ ﴿56﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفٰى : کافی، کفایت۔	لِيَذُوْقُوا : ذائقہ، ذوق۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکماء۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
نَارًا : نوری وناری مخلوق۔	سَنُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
جُلُوْدُ : جلد، جلدی امراض، مجلد۔	تَجْرِيْ : جاری، اجراء۔
بَدَّلْنٰهُمْ : بدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
غَيْرَ : غیر اللہ، دیار غیر، غیر مذہب۔	اَبَدًا : ابد آلآباد، ابدی نیند سلا دینا (ہمیشہ)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مِنْهُمْ	مَّنْ صَدَّ	عَنْهُ ؕ	وَ كَفٰى	بِجَهَنَّمَ ❶	سَعِيْرًا (55)
اوران میں سے	جو رُکا رہا	اس سے	اور کافی ہے	جہنم	دہکتی ہوئی

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	عنقریب	ہم داخل کریں گے اُنہیں

نَارًا ؕ	كُلَّمَا	نَضِجَتْ ❷	جُلُوْدُ هُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ
آگ میں	جب بھی	گل (اور جل) جائیں گی	ان کی کھالیں	ہم بدل کردیں گے اُنہیں

جُلُوْدًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
(اور) کھالیں	اُن کے علاوہ	تاکہ وہ سب (ہمیشہ) چکھتے رہیں	عذاب (کا مزہ)	بیشک اللہ

كَانَ	عَزِيْزًا ❸	حَكِيْمًا ❸ (56)	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہے	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❹	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ ❹	تَجْرِيْ ❺
اور سب نے عمل کیے	نیک اعمال	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں	جنات میں	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا ؕ ❻
ان کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	ہمیشہ ہمیشہ

الربع

ضروری وضاحت

❶ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت "تْ" فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❹ "ات" اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت "تَ" یہاں مونث کے لیے استعمال ہوئی ہے اس کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "اَبَدًا" مزید وضاحت کے لیے آیا ہے جبکہ "خٰلِدِیْنَ" کا معنی بھی ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ